



سوال

کیا یہ دعا صحیح ہے کہ جب کوئی بندہ توبہ کرے تو فرشتے کہتے ہیں: "یا اللہ! اسے بھی اسی طرح خوش کر دے جیسے اس نے ہمیں خوش کر دیا۔"؟

جواب

الحمد للہ

فرشتوں کا جہان غیبی امور سے تعلق رکھتا ہے، لہذا فرشتوں کے متعلق کوئی بھی بات قرآن کریم کی آیت یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کی روشنی میں ہی کی جاسکتی ہے۔

اور سائل نے جو بات ذکر کی ہے کہ جب کوئی بندہ توبہ کرے تو فرشتے کہتے ہیں: "یا اللہ! اسے بھی اسی طرح خوش کر دے جیسے اس نے ہمیں خوش کر دیا۔

یہ بالکل بے بنیاد بات ہے، علمائے کرام میں سے کسی نے بھی اس بات کو کبھی سند یا بغیر سند کے بھی بیان نہیں کیا۔

ہم نے یہ بات اس دور کے مشہور واعظ سے سنی ہے، ان کا فکر آخرت سے متعلق ایک سلسلہ وار پروگرام ہے، اس میں انہوں نے یہ بات بغیر سند کے ذکر کی ہے اور پھر اس کا کوئی حوالہ بھی نہیں دیا۔

صحیح ثابت شدہ احادیث میں یہ بات ہے کہ جب کوئی بندہ توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ خود اپنے بندے کی توبہ پر خوش ہوتا ہے۔

یہ حدیث متعدد صحابہ کرام جن میں سیدنا انس، ابو ہریرہ، عبد اللہ بن مسعود، نعمان بن بشیر، اور براء بن عازب رضی اللہ عنہم شامل ہیں، سے مروی ہے۔

چنانچہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ کی حدیث بخاری: (6309) اور مسلم: (2747) میں ہے کہ: انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جس وقت

بندہ اللہ تعالیٰ کی طرف توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ پر اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جو ایک بے آب و گیاہ صحرا میں اپنی سواری پر تھا، تو وہ اس کے ہاتھ سے

نکل گئی، مسافر کا کھانا اور پانی اسی پر تھا۔ وہ اس کے ملنے سے مایوس ہو گیا تو ایک درخت کے پاس آیا اور اس کے سائے میں لیٹ گیا۔ وہ اپنی سواری کے واپس ملنے سے ناامید ہو چکا

تھا۔ وہ اسی مایوسی میں تھا کہ مسافر سواری کے پاس، اور سواری مسافر کے پاس کھڑی ہے، مسافر نے اس کو نکیل کی رسی سے پکڑا، اور پھر بے پناہ خوشی کی شدت میں کہہ پٹھا،

اے اللہ! تو میرا بندہ اور میں تیرا رب۔ خوشی کی شدت کی وجہ سے غلطی کر گیا۔)

اور یہ بھی یقینی بات ہے کہ فرشتے بھی بندے کے توبہ کرنے پر اس لیے خوش ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو بندے کی توبہ پر خوشی ہوتی ہے۔

جیسے کہ ابن ابی حرمہ رحمہ اللہ "ہجرت النوس" (1/202) میں لکھا ہے کہ:

"آدمی کے نیک عمل پر فرشتے بھی خوش ہوتے ہیں۔" ختم شد

یہ بات ثابت شدہ ہے کہ فرشتے توبہ کرنے والے بندے کے لیے بارگاہ الہی میں استغفار کرتے ہیں۔

جیسے کہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ النَّبِيَّ وَرَضُوا لَهُ مِمَّا نَهَىٰ عَنْهَا وَيَمْنَعُونَ النَّبِيَّ وَأُولَٰئِكَ نَجِّنَا مِنَ عَذَابِ النَّارِ



ترجمہ: عرش کے اٹھانے والے اور اس کے پاس کے فرشتے اپنے رب کی تسبیح و حمد کے ساتھ ساتھ کرتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لئے استغفار کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ: اے ہمارے پروردگار! تو نے ہر چیز کو اپنی بخشش اور علم سے گھیر رکھا ہے، پس انہیں بخش دے جو توبہ کریں اور تیری راہ کی پیروی کریں اور تو انہیں دوزخ کے عذاب سے بھی بچالے۔ [غافر: 7]

مندرجہ بالا تفصیلات سے یہ واضح ہے کہ سوال میں مذکور فرشتوں کی دعا بالکل بے بنیاد ہے۔

واللہ اعلم